96739 ـ شراب اٹھانے اور كسى دوسرے تك پہنچانے كى سزا

سوال

ميں جوان ہوں اور ايك اجنبى ملك ميں ملازمت كرتا ہوں، الحمد للہ ميرى ملازمت اچھى ہے، كل ايك شخص كمپنى كا ويزٹ كرنے آيا تو ميرے اور ميرے مينجر ميرے ساتھ كام كرنے والے ايك اور شخص كے ليے كچھ تحفہ جات بھى ساتھ لايا، اور يہ تحفہ جات " اللہ تعالى محفوظ ركھے " شراب كى بوتليں تھيں، ميں نے تو يہ تحفہ قبول كرنے سے بالكل انكار كر ديا، چنانچہ اس شخص نے مجھے كہا كہ ميں يہ بوتليں مينجر اور دوسرے شخص كو پہنچا دوں كيونكہ وہ اس وقت كمپنى ميں موجود نہ تھے، اور مہمان ان تك يہ اشياء پہنچانے كے ليے اوپر نہيں جا سكتا تھا، اللہ كى قسم ميں نے ڈرتے ہوئے يہ بوتليں اوپر پہنچائيں، آپ سے گزارش ہے كہ اس كے متعلق مجھے شرعى حكم بتائيں، اور كيا مجھ پر يہ حديث فٹ تو نہيں ہوتى كہ:

" اللہ تعالى شراب، اور اسے اٹھانے والے پر لعنت كرے .... الخ " اللہ كى قسم مجھے بہت زيادہ ندامت ہو رہى ہے.

پسنديدہ جواب

الحمد للہ.

شراب نوشى، اور خريد و فروخت، اور اس كى نقل و حمل اور شراب كے متعلقہ كسى بھى كسى كا تعاون كرنا حرام ہے، كيونكہ اللہ سبحانہ و تعالى كا فرمان ہے:

اے ايمان والو! بات يہى ہے كہ شراب، جوا اور تھان اور فال نكالنے كے پانسے كے تير يہ سب گندى باتيں اور شيطانى عمل ہيں، تم اس سے اجتناب كرو تا كہ تم كامياب ہو سكو المآئدۃ (90).

اور سنن ابو داود اور سنن ابن ماجہ كى روايت كردہ حديث ميں ہے ابن عمر رضى اللہ تعالى عنہما بيان كرتے ہيں كہ رسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم نے فرمايا:

" " اللہ تعالى نے شراب اور شراب نوشى كرنے والے، اور شراب پلانے اور شراب فروخت كرنے اور شراب خريدنے والے، اور شراب كشيد كرنے والے، اور شراب كشيد كروانے والے، اور شراب اٹھانے والے، اور جس كى طرف شراب اٹھا كر لے جائى لعنت فرمائى ہے "

سنن ابو داود حديث نمبر (3674) سنن ابن ماجہ حديث نمبر (3380)، علامہ البانى رحمہ اللہ نے صحيح ابو داود ميں

اسے صحیح قرار دیا ہے.

اور ترمذی رحمہ اللہ نے انس بن مالك رضی اللہ تعالی عنہ سے بیان کیا ہے کہ:

" رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے شراب کے متعلق دس آدمیوں پر لعنت فرمائی: شراب کشید کرنے والے، اور شراب کشید کروانے والے، اور شراب نوشی کرنے والے، اور شراب اٹھا کر لے جانے والے، اور جس کی طرف شراب اٹھا کر لے جائی جائے، اور شراب فروخت کرنے والے، اور شراب کی قیمت کھانے والے، اور شراب کی خریداری کرنے والے، اور جس کے لیے شراب خریدی گئی ہے اس پر لعنت فرمائی "

سنن ترمذی حدیث نمبر (1295).

آپ نے یہ برا اور خبیث ہدیہ قبول نہ کر کے بہت اچھا کام کیا ہے، رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی ایسا ہی کیا تھا، جیسا کہ صحیح مسلم کی درج ذیل حدیث میں بیان ہوا ہے:

" ایك شخص نے بطور ہدیہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو شراب کا مٹکا دیا، تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے فرمایا: کیا تمہیں علم ہے کہ اللہ تعالی نے شراب حرام کی ہے ؟

تو اس نے نفی میں جواب دیا، اور ایك شخص کے ساتھ آہستہ سے کان میں کوئی بات کہی، تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے فرمایا:

تم نے اس کے کان میں کیا بات کی ہے ؟

تو اس نے جواب دیا: میں نے اسے شراب فروخت کرنے کا حکم دیا ہے.

تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" بلا شبہ جس نے شراب نوشی کرنا حرام کیا ہے، اس نے ہی اسے فروخت کرنا بھی حرام کیا ہے "

صحیح مسلم حدیث نمبر (1579).

لیکن آپ نے اسے اٹھانے اور کسی دوسرے شخص کے لیے قبول کرنے میں غلطی کی ہے، آپ کے لیے ضروری تھا کہ آپ اس سے بھی انکار کر دیتے اور ہدیہ دینے والے شخص کے لیے شراب اور شراب کے معاملے میں کسی بھی قسم کی معاونت کی حرمت بیان کرتے، اور آپ کو اس مسئلہ میں اللہ کے لیے کسی بھی ملامت کا خوف نہیں ہونا چاہیے تھا.

اور اس وقت آپ پر واجب ہے کہ آپ اس سے توبہ کریں، اور آئندہ کے لیے پختہ عزم کریں کہ ایسا کام دوبارہ نہیں کرینگے.

اور آپ کو چاہیے کہ اپنے مینجر اور اس کے ساتھی کو یہ نصیحت کریں کہ وہ شراب نوشی نہ کریں، اور اس کے برے انجام سے بچیں، کیونکہ یہ سب برائیوں اور خباثتوں کی جڑ ہے.

جابر رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" بلا شبہ اللہ تعالی کے ذمہ عہد ہے کہ نشہ آور اشیا نوش کرنے والے کو طينة الخبال پلائے.

تو صحابہ کرام نے عرض کیا: اے اللہ تعالی کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم طينة الخبال کیا ہے ؟

تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" جہنمیوں کا پسینہ، یا جہنمیوں کی پیپ اور خون "

صحیح مسلم حدیث نمبر (3732).

اللہ تعالی سب کو ایسے کام کرنے کی توفیق سے نوازے جس سے اللہ راضی ہوتا ہے اور انہیں پسند فرماتا ہے.

واللہ اعلم .